تیری جستجو

نتیجۂ فکر: عاقبؔ فرید قادری

دل کو ہے تیری جستجو یا نبی
لب پہ ہے تیری گفتگو یا نبی

شب اسریٰ میں یہ ہوا اعلان
میں ہوں تیرا، ہے میرا تو، یا نبی

ذکر احمد ہے ہر جگہ ہر گھڑی
حمد ہوتی ہے چار سو یا نبی

شام ہو صبح ہو مدینے میں
ہو مدینے میں میری کو یا نبی

سجدۂ حشر سے ملا مژدہ
مانگ لے جو بھی چاہے تو یا نبی

یاد آقا سے ہے دلوں کی تسکیں
قلب کہتا ہے میرا ھو، یا نبی

عطرِ جنت میں، مشک و عنبر میں
پھولؔ میں ہے تمہاری بوُ یا نبی

میں یہاں اور تم مدینے میں
حاضری کی ہے آرزو یا نبی

حشر کی دھوپ میں ہو تم سایہ
عاصیوں کی ہو آبرو یا نبی

آخری سانس جب ہو عاقبؔ کی
آپ کو پائے رُوبرو یا نبی